© rasailojaraid.com

جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا دورۂ قطر:

حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب ۲۳ فروری کو قطر تشریف لے گئے اور وہاں کے دارالخلافہ دوحہ میں الحملۃ العالمیۃ لمقاومۃ العدوان (Global Anti-Aggression Campaign) کی سہ روزہ تاسیسی کانفرنس میں شرکت کی اور ساری کاروائی میں بھرپور حصہ لیا۔ یہ دورۂ مولانا نے اس تنظیم کے اصرار اور دعوت پر کیا۔ مولانا نے کانفرنس کی اختتامی نشست میں عربی میں خطاب کیا اور اس میں عالم اسلام کے مقابلہ میں پورے عالم کفر کی صف آراء ہونے اور ان حالات پر ملت مسلمہ کی ذمہ داریوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مولانا نے کہا اسلام امن و سلامتی کا واحد مذہب ہے مگر سلامتی کے ساتھ ساتھ وہ ظلم کو تسلیم نہ کرنے کا بھی درس دیتا ہے اس وقت پوری امت کی قیادتوں کا فریضہ ہے کہ وہ ایک پلیٹ فارم سے دشمن کے جارحانہ اقدامات اور سازشوں کا مقابلہ کریں یہ وہ دشمن ہے جو مسلمانوں کے اسلامی تشخص کا ہر ہر نشان مٹانے پر تلا ہوا ہے مسلمانوں کی تعلیم تہذیب وتمدن اور معاشرتی ومعاشی زندگی کو تباہ کیا جارہا ہے انہوں نے نو تشکیل تنظیم کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ تنظیم عالمی طور پر گفت وشنید اور مذاکرات اور ذرائع ابلاغ سے کام لے کر دنیا کو اسلام کا نورانی چہرہ متعارف کرائے جس کا دہشت گردی سے دور دور کا بھی تعلق نہیں۔ کانفرنس میں پوری دنیا سے تقریباً ڈھائی سو افراد نے شرکت کی، کانفرنس کے منتظم شیخ دکتور عبدالرحمان عمر النعیمی اور دیگر عالمی زعماء اور شرکاء سے مختلف امور پر تبادلہ خیال بھی ہوتا رہا۔ کانفرنس کے صدر سعودی عرب کے شیخ سفر الحوالی اور جناب عبدالرحمان النعیمی سیکرٹری جنرل منتخب ہوئے۔ اس موقع پر قطر میں موجود پاکستانی علماء اور معززین بھی جوق در جوق مولانا کے قیام گاہ میں آکر ملتے رہے۔ جمعہ کی نماز مولانا نے دوحۃ جدید کی مسجد میں پڑھی اور نماز جمعہ کے بعد بہت بڑے مجمع سے خطاب کیا۔ مولانا نے کہا اس وقت عالم اسلام بالخصوص عالم عرب دشمن کے نرغے میں ہے اسرائیل امریکہ اور بھارت سب مل کر ہمارے جغرافیائی اور تہذیبی نقشوں کو تبدیل کرنے کے درپے ہیں۔ اس کو روکنے کے لئے تمام مسلمانوں کو مل کر حکمت اور تدبر کا راستہ اختیار کرنا ہوگا ورنہ تاریخ ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔ انہوں نے پاکستانی احباب بالخصوص حاجی گل محمد مولانا قیام الدین صاحب وغیرہ کی طرف سے دیئے گئے عشائیہ میں بھی شرکت کی اور خطاب بھی کیا۔

© rasailojaraid.com